163493-چار انگلیوں والے بچے کی پیدائش کی آزمائش میں کس طرح پورا اترا جا سکتا ہے ؟

سوال

میرے ہاں ایک ایسے بچے کی پیدائش ہوئی جس کے دائیں ہاتھ کی چار انگلیاں ہیں، میں اس سے کوئی پریشان نہ تھی لیکن کل رات میں دائیں ہاتھ کی تصویر دیکھ رہی اور سوچ رہی تھی کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے کس طرح انگلیاں اور ہاتھ وغیرہ کی تخلیق شروع کی تو میرے آنسو نکل آئے .
یہ بات صحیح ہے کہ اس میں میرے لیے کوئی حیلہ وغیرہ نہیں، لیکن مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی کہ میرا بچہ ایسا کیوں پیدا ہوا ہے، حالانکہ میرے خاندان میں کوئی شخص بھی اس حالت میں نہیں، حتی کہ اس کا بڑا بھائی بھی پوری تخلیق والا ہے اور صحیح اعضاء رکھتا ہے .
میرے خیال میں یہ احساس ایک طبعی اور نیچرل سا ہے. جس ماں کی حالت میری جیسی ہو اس کا احساس بھی یہی ہوگا، مجھے اس سے تکلیف ہوتی ہے، لیکن میں اپنی یہ تکلیف ظاہر نہیں کرتی، بلکہ بعض اوقات سوچنے لگتی ہوں کہ جب بچے اس کے ساتھ سکول میں مذاق کریں گے اور وہ مجھے اس کے متعلق سوال کریگا تو میں اس کا جواب کیا دونگی ؟

پسندیدہ جواب

ہم آپ کے احساسات اور جذبات کی قدر کرتے ہیں، کہ جب آپ اپنے بچے کو اس حالت میں دیکھتی ہیں جس میں آپ کو اللہ تعالی نے آزمایا ہے تو ہم بھی آپ کے احساس کا شعور کرتے ہیں، اور ہم آپ کے ساتھ ہیں کہ اس کا آپ پر اچھا اثر ہو اور آپ اس آزمائش پر پورا اتریں، اور اس کے متعلق اچھا رویہ اختیار کریں.

ذیل میں ہم چند ایک امور کی نشاندہی کرتے ہیں جس کی بنا پر آپ اس آزمائش کا بہتر طریقہ سے سامنا کر سکتی ہیں :

1 آپ اللہ تعالی کی قدرت اور عظیم حکمت میں غور و فکر کریں کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اشیاء میں کیا کچھ مقدر کر رکھا ہے، اور پھر آپ کے بچے کا چار انگلیوں والا پیدا کرنا ان اشیاء سے خارج نہیں جن پر غور و فکر کرنا واجب ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کوئی بھی چیز بے فائدہ اور بیکار پیدا نہیں فرمایا کرتا، بلکہ اس میں کوئی نہ کوئی عظیم اور بلیغ حکمت ضرور ہوتی ہے.

اور کسی مخلوق کا بدنی طور پر مفلوج ہونا بھی اسی میں شامل ہوتا ہے، کسی کے بدن میں کم اور کسی کے بدن میں زیادہ عیب ہوتے ہیں اور کوئی بالکل صحیح سالم ہوتا ہے، ان سب میں اللہ کی سب سے عظیم حکمت یہ ہو سکتی ہے کہ وہ اس کے والدین کے لیے آزمائش ہو، اور پھر اسی طرح بچے کے لیے بھی امتحان اور آزمائش ہو سکتی ہے کہ جب وہ مکلف اور بالغ ہو تو یہ اس کے لیے آزمائش ہے آیا وہ اس میں پورا اترتا ہے یا نہیں.

ہم اس کی تفصیل سوال نمبر (13610) کے جواب میں بیان کر چکے ہیں آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

2 ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ پیچھے مت دیکھیں اور تکلیف دہ یاداشت کو مت یاد کریں؛ کیونکہ غم اور تکلیف دہ احساسات میں مشغول ہونا اور پھر اس میں کثرت تو بچے کی مصلحت اور اس کے متعلق واجب امور سے بھی معطل کر کے رکھ دے گا، اور ہو سکتا ہے اللہ نہ کرے اس سلسلہ میں اللہ سبحانہ وتعالی پر اعتراض اور ناراضگی تک معاملہ پہنچ جائے.

3 ہمارے خیال میں آپ کے بچے کا چار انگلیوں والا ہونے میں کوئی عظیم اور بڑی آزمائش نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کی عقل و دانش کو پورا رکھا ہے، اور وہ حرکت کرنے اور خود کھانے پینے پر قادر ہے، اور سوتا اور جاگتا اور دیکھنے اور سننے کی استطاعت رکھتا ہے، یہ سب عظیم نعمتیں ایسی ہیں جس پر آپ کو اللہ سبحانہ وتعالی کا شکر ادا کرنا چاہیے.

4 ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنے بچے کا خیال کریں تا کہ وہ اپنے ہم جولیوں پر فوقیت لے کر اپنے اس نقص کا عوض پیش کر سکے، مثلا قرآن مجید حفظ کرے، اور علم کا حصول کر کے ایک امتیازی حیثیت حاصل کرے، تا کہ لوگ اس کی تعریف کریں اور وہ اپنے ہم جولیوں میں رہتے ہوئے اپنے اس پیدائشی نقص کو محسوس ہی نہ کر سکے۔

5 آپ اپنے بچے کے ساتھ ایسے جذبات سے معاملہ کرنے سے گریز کریں؛ لہذا آپ بچے کے سامنے غم و پریشانی کا اظہار مت کریں تا کہ وہ اپنے ہم جولیوں اور بھائیوں سے نقص محسوس نہ کرے۔

6 آپ اس کے بھائیوں اور بہنوں کو سمجھائیں کہ وہ اس سلسلہ میں اپنے بھائی کے ساتھ مذاق مت کریں، اور اگر کوئی ایسا کرے تو اسے سخت قسم کی سزا دیں تا کہ وہ ایسا مت کرے۔

7 آپ سکول کے ذمہ داران اور بچوں کی نگرانی کرنے والے کے ساتھ مکمل تعاون کریں تا کہ وہ اس کی بہتر دیکھ بھال کرے، اور اس کے ساتھ مذاق کرنے والے کو سزا دے، اور اگر اس سلسلہ میں کوئی غلط اثرات پیدا ہوں تو آپ اس سے متاثر مت ہوں۔

8 آپ کوشش کریں کہ آپ کا بیٹا مسجد سے تعلق رکھنے والوں میں سے بن جائے تا کہ اس کی صحبت اور سوسائٹی طالب علموں اور حافظ قرآن بچوں کے ساتھ بنے، اور کیونکہ اس طرح کے بچوں سے ان شاء اللہ مذاق صادر نہیں ہوتا۔

اور جب بچہ بڑا ہو جائے تو آپ اسے سمجھائیں کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اس کے علاوہ کئی اور بچوں کو تو اس سے بھی زیادہ بڑی اور سخت آزمائش میں ڈالا ہے۔

کئی ایسے بچے ہیں جو حرکت بھی نہیں کر سکتے، اور کئی تو پاگل اور مجنون ہیں کوئی عقل نہیں رکھتے، اور کئی ایک تو اندھے اور گونگے اور بہرے ہیں، اور کئی بچوں کو خون کا کینسر لاحق ہے، اور کئی بچوں کے ہر دوسرے دن گردے واش کیے جاتے ہیں۔

لیکن اسے تو اللہ سبحانہ و تعالی نے اس طرح کی ساری آزمائشوں سے محفوظ رکھا ہے، اور اس سے عظیم تو اسے دین اسلام کی عظیم نعمت حاصل ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے مسلمان بنایا، اور اللہ نے اسے توحید اختیار کرنے والوں میں بنایا ہے، یہ اتنی عظیم نعمت ہے جس کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے وہ کم ہے، اس کا زبان اور جسم کے سارے اعضاء اور دل کے ساتھ اسے شکر ادا کرنا چاہیے۔

اور اسے یہ علم رکھنا چاہیے کہ یہ دنیا تو صرف ایک امتحان کی جگہ ہے، اور آزمائش و غم اور تکلیف و نقصان سے بھری ہوئی ہے، سعادت و خوشبختی اور کامیابی و سرور اور خوشی و کمال کی جگہ تو جنت الخلد ہے، اس لیے اسے جنتی بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی مدد و نصرت فرمائے، اور آپ کے معاملہ میں آسانی پیدا کرے، اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق دے جس میں اللہ کی رضا و خوشنودی ہو۔

واللہ اعلم.